



حدیث: ”جو (امیر کی) اطاعت سے نکل جائے اور (مسلمانوں کی) جماعت چھوڑ دے اور اسی حال میں اس کی موت ہو جائے، تو ایسی موت جاہلیت کی موت ہے

زمرہ: دعوت و احتساب . شرعی سیاست . امام کے خلاف بغاوت .

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال:
«مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ، وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ قَاتَلَ تَحتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ، أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ، أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي، يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا، وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا، وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ».  

[صحيح] - **[رواه مسلم]** - **[صحيح مسلم: 1848]**

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا:
”جو (امیر کی) اطاعت سے نکل جائے اور (مسلمانوں کی) جماعت چھوڑ دے اور اسی حال میں اس کی موت ہو جائے، تو ایسی موت جاہلیت کی موت ہے۔ جو شخص ایسے جھنڈے تلے لڑائی لڑے، جس کا مقصد واضح نہ ہو، وہ عصبیت کی بنا پر غصے میں آتا ہو، یا عصبیت کی دعوت دیتا ہو یا عصبیت کا تعاون کرتا ہو، پھر اسی حالت میں مارا جائے، تو اس کی موت جاہلیت والی موت ہے۔ جو میری امت کے خلاف لڑائی کے لیے نکلے اس طور پر کہ امت کے نیک و برے لوگ سبھی کو مارے، نہ مؤمن کو چھوڑے نہ معاہد کے عہد کو نبھائے، ایسا شخص مجھ میں سے نہیں ہے اور میں اس میں سے نہیں ہوں۔"



[صحيح] - **[رواه مسلم]** - **[صحيح مسلم - 1848]**

شرح

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم بتا رہے ہیں کہ جو شخص حکمرانوں کی اطاعت کے دائرے سے باہر نکل گیا اور امام کی بیعت پر اتفاق رکھنے والی جماعت اسلام سے الگ ہو گیا، پھر اسی علاحدگی اور عدم اطاعت کی حالت میں مر گیا، تو وہ زمانۂ جاہلیت کے لوگوں کی موت مرا، جو نہ کسی امیر کی اطاعت کرتے تھے اور نہ ایک جماعت سے جڑے ہوئے تھے۔ بلکہ الگ الگ ٹولیوں اور جتھوں میں بٹے ہوئے تھے اور ایک دوسرے سے بر سر پیکار تھے۔
اسی طرح آپ نے بتایا کہ جس نے کسی ایسے جھنڈے کے نیچے کھڑے ہو کر جنگ کی، جس کے بارے میں یہ واضح نہ ہو کہ وہ حق کی بنیاد پر اٹھایا گیا ہے یا باطل کی بنیاد پر، پھر وہ اللہ کے دین کے لیے نہیں، بلکہ اپنی قوم یا اپنے قبیلے کے تعصب میں طیش میں آتا ہو اور علم و بصیرت سے خالی ہو کر محض تعصب کی بنیاد پر جنگ میں شریک ہوتا ہو اور اسی

حالت میں مر جائے، تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔
اسی طرح جس نے آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی امت کے خلاف بغاوت کی، وہ اس کے نیک و بد سبھی لوگوں کی گردن ناپنے لگے، اپنی ان حرکتوں کی کوئی پرواہ نہ رکھے، ایمان والوں کے قتل کے انجام سے خوف نہ کھائے، معاہد غیر مسلموں اور حکمرانوں سے کیے گئے وعدے کو پورا نہ کرے، تو وہ اپنے ان گناہوں کی وجہ سے، جو کبیرہ گناہوں کے ضمن میں آتے ہیں، اس شدید ترین وعید کا حق دار بن گیا۔

حدیث کے کچھ فوائد

1. حکمرانوں کی اطاعت واجب ہے، جب تک وہ کسی ایسے کام کا حکم نہ دیں، جس سے اللہ تعالی کی نافرمانی لازم آتی ہو۔
2. اس حدیث میں مسلم حکمراں کی اطاعت سے باہر نکل جانے اور مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہو جانے سے پر زور انداز میں خبردار کیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح کی حالت میں مر جاتا ہے، تو وہ دور جاہلیت کے لوگوں کی موت مر جاتا ہے۔
3. اس حدیث میں عصبیت کی بنیاد پر جنگ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
4. ایفائے عہد واجب ہے۔
5. امام (حکمراں) کی اطاعت اور جماعت سے لازمی وابستگی کے بہت سے فائدے ہیں۔ اس سے امن و سکون کی فضا بنتی ہے اور سارے احوال ٹھیک رہتے ہیں۔
6. دور جاہلیت کے لوگوں کی مشابہت اختیار کرنے کی ممانعت۔
7. مسلمانوں کی جماعت سے لازمی طور پر وابستہ رہنے کا حکم۔

زمرے

- دعوت و احتساب . شرعی سیاست . امام کے خلاف بغاوت

عربي English Español Indonesia ئۇيغۇرچە বাংলা Türkçe Русский Bosanski
සිංහල हिन्दी 中文 فارسی Tiếng Việt Tagalog Kurdî Hausa Português
മലയാളം తెలుగు Kiswahili தமிழ் မြန်မာ ไทย Deutsch 日本語 پښتو
অসমীয়া Shqip Svenska አማርኛ Nederlands ગુજરાતી Кыргызча नेपाली Yorùbá
Lietuvių دری Српски Soomaali тоҷикӣ Kinyarwanda Română Magyar
Čeština Moore Malagasy Italiano Oromoo ಕನ್ನಡ Wolof Azərbaycan O‘zbek
Українська ქართული Македонски ភាសាខ្មែរ Bambara ਪੰਜਾਬੀ मराठी Kurmancî